



## سوال

(175) کیا سونے کے قلم کی زکوٰۃ دی جائے گی؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے کچھ سونے کے قلم بطور تحفے ہیں، ان کے استعمال کا کیا حکم ہے؟ کیا ان قلموں کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی یا نہیں؟ مستفید فرمائیے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح ترین بات یہ ہے کہ مردوں کے لیے انہیں استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا یہی تقاضا ہے:

(اعل الذہب والحریر لاناث امتی وحرم علی ذکورہا) (سنن النسائی الزینتہ باب تحریم الذہب علی الرجال ح: 5151)

”سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام قرار دیا گیا ہے۔“

نیز سونے اور ریشم کے بارے میں آپ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(ہذا ان حل لاناث امتی حرام علی ذکورہم) (لم اجده ہذا اللفظ بل معناه فی سنن النسائی الزینتہ باب تحریم الذہب علی الرجال ح: 5147-5150 مختصر او سنن ابن ماجہ اللباس

باب لبس الحریر والذہب للنساء ح: 3595-3597)

”یہ دونوں چیزیں میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام ہیں۔“

جہاں تک ان کی زکوٰۃ کا تعلق ہے، اگر ان قلموں ہی کا وزن نصاب کے مطابق ہو یا سونے کی دیگر اشیاء کے ساتھ مل کر نصاب مکمل ہو جائے تو سال مکمل ہونے پر زکوٰۃ واجب ہوگی، اسی طرح اگر اس کے پاس چاندی یا سامان تجارت ہو اور ان کے ملانے سے نصاب مکمل ہو جاتا ہو تو پھر بھی علماء کے صحیح قول کے مطابق زکوٰۃ واجب ہوگی کیونکہ سونا چاندی گویا ایک چیز کی طرح ہے۔

ہذا ما عنہم واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 139

محدث فتویٰ